

6892- میڈیکل چیک اپ کی فیس پیگنی ادا کرنا

سوال

ہاسپٹل کا مالک کہتا ہے کہ میں میڈیکل چیک اپ کے لیے پانچ سو ریال ادا کریں، چاہے یہ چیک اپ مرض کی بنا پر ہو یا عمومی چیک اپ اس رقم میں ہیں مرتبہ ایک سال کے اندر اندر چیک اپ کروایا جاسکتا ہے، اور اگر میں بار چیک اپ ہو گیا تو یہ اس پانچ سو ریال کے بدلے میں ہوگا، لیکن اگر بیمار نہ ہونے یا عمومی چیک اپ نہ کروانے کی بنا پر یہ تعداد پوری نہ ہو تو پانچ سو ریال میں سے کچھ واپس نہیں کیا جائیگا، کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا:

وہ ایک معین تعداد پر متفق ہوئے ہیں؟

جی ہاں

اس میں کوئی حرج نہیں۔

سوال:

اگر وہ یہ ہیں کی تعداد پوری نہیں کرتا کیونکہ وہ بیمار نہیں ہوا یا پھر اس نے سستی کی اور چیک اپ کے لیے نہیں آیا تو یہ پانچ سو ریال ختم ہو جائیگے؟

جواب:

اس کا معنی یہ ہوا کہ اس نے اپنے حق میں کوتاہی کی ہے۔

سوال:

جی ہاں، یعنی اس نے اپنا حق ساقط کر دیا ہے مثلاً تو اس میں کوئی حرج نہیں؟

جواب:

اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ
معلوم ہے۔

واللہ اعلم